Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. IInd Sem, Paper 7th
7. Title/Heading of e-content : SEERAT-E-PAK
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

16.07.2020

①

16.07.2020

سیرتِ پاک ﷺ

M.A. IInd Sem, Paper-7th

جب حضور اکرم ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تو ان کے دادا عبدالمطلب نے ساتویں دن ان کا عقیقہ کر کے حضور ﷺ کا نام محمد ﷺ رکھا اور تمام قریش کو اس شادمانی کے موقع پر دعوت دی لوگوں نے دریافت کیا کہ یہ نام (محمد ﷺ) کیوں رکھا جب کہ اس قسم کا نام آج تک اہل قریش میں رائج نہ تھا۔ عبدالمطلب نے جواب دیا کہ یہ نام (محمد) پیارا انوکھا ضرور ہے اور میں نے اس لیے اپنے پوتے کا نام تجویز کیا ہے کہ وہ دین دنیا میں مدح و ستائش کا باعث بن سکے حضرت عبدالمطلب نے یہ دعا ایسے مقبول وقت میں مانگی تھی کہ بارگاہ الٰہی میں فوراً قبول ہوگئی کہ حضور ﷺ تمام عالم کے لیے رحمت بن گئے چونکہ خداوند قدوس نے نبی آخر الزماں کے منصبِ جلیلہ کے لیے آپ کا انتخاب کیا تھا اس لیے دنیا کی تمام اچھائیاں آپ کی ذاتِ گرامی میں سمو دی گئیں اور آپ نیکی، انکساری، عاجزی ہمدردی، مہربانی اور بلند اخلاق کے نمونہ بن گئے اور سارے عالم کو فیض پہنچانے لگے۔ خداوند قدوس نے کلامِ پاک میں بھی فرمایا ہے کہ ترجمہ:- بے شک تو خلق کے بہت بڑے درجے پر ہے جب خود خداوند بزرگ و برتر نے آپ کے اخلاقِ حسنہ اور سیرتِ کاملہ کی تعریف کی ہے تو بھلا کسی انسان کی طاقت کہاں کہ آپ کی سیرتِ پاک اور خلقِ عظیم کی کیفیت بیان کر سکے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے دریافت کیا کہ آپ کا خلق کیسا تھا آپ نے فرمایا کہ آپ کا خلق قرآن تھا اور بے شک حضور پاک کی سیرت قرآن کی تفسیر ہے۔ یہ حقیقت اپنی جگہ پر روشن ہے کہ دنیا میں آپ جیسا کوئی بھی بلند کردار و عظیم سیرت کا مالک نہ پیدا ہوا اور نہ ہوگا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیرت و کردار کے ایسے بلند آسمان پر جلوہ گر تھے جہاں تک کسی نبی کی رسائی نہ ہو سکی۔ آپ کی سیرتِ کاملہ کا ہی اثر ہوا کہ

(2)

ہر قسم کی دشمنی اور عداوت کرنے کے باوجود بھی اہل قریش آپ کی طرف کھنچے اور اس دین میں
شامل ہوگئے جسے مٹانے کے درپے وہ پوری کوشش کرتا ہے اور جسے ختم کرنا ان کا مقصد
تھا۔ جنھوں نے دین کے شیدائیوں کو پتھر مارا، ان کی راہوں میں کانٹے بچھا دیے اور
طرح طرح کے ظلم و ستم کیے لیکن ان تمام ستم رانیوں کے باوجود آپ نے اپنے دشمنوں سے پیار کیا،
اور ان کی خطائیں معاف کردیں۔ آپ کا خلق اس قدر عظیم تھا کہ اس آسمان کے نیچے رہنے
والا انسان تو کیا، جانور، پرند اور چرند بھی آپ کے اوصاف حمیدہ کے شیدائی رہے اور
یہی سبب تھا کہ ہجرت کے وقت جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پناہ لینے کی غرض سے غار
ثور میں داخل ہوئے تو مکڑی نے جال بن کر اور کبوتر نے انڈے دے کر آپ کی محافظت کی۔
آپ کے اندر انکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی اپنی ذات کے لیے تعظیم
و تکریم پسند نہیں فرماتے۔ ایک بار جب حضور کو دیکھ کر صحابہ کرام تعظیم کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے
تو حضور نے فرمایا مجھے عجمیوں جیسی تعظیم پسند نہیں۔
حضورؐ کی زندگی تھی اور غربا و مساکین سے محبت کرتے تھے یتیم کو
پیار بھری نگاہوں سے دیکھتے تھے۔ آپ انسانیت کے پیکر تھے۔ دین کے عہد پر سختی سے کاربند
رہتے تھے اور شرم و حیا کے پتلے تھے یہاں تک کہ پردہ نشین عورت اور کنواری لڑکیوں سے زیادہ
شرم و حیا تھی۔ عدل و انصاف، صبر و تحمل اور استقلال و استقامت کے مجسم تھے۔
صبر و استقلال کی انتہا یہ تھی کہ آپ کے گھر میں چولہا نہیں جلتا لیکن شکر خداوندی ادا کرتے
در اصل آپ دنیا کے لیے مرد کامل اور ایک عظیم ماڈل بناکر
بھیجے گئے تھے تاکہ دنیا قیامت تک آپ کی رہبری حاصل کرتی رہے۔

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M.A. IInd Sem, Paper 7th
Title/Heading of E-Content: SEERAT-E-PAK
WhatsApp No. 9431632576